82467 ـ ٹیلی ویژن پر پیش ہونےوالے پروگرام کا ترجمہ کرنا

سوال

میں اپنی والدہ اور نانی کے ساتھ رہتا ہوں، میری والدہ قرآن مجید کی تلاوت کرنا پسند کرتی ہیں، لیکن نانی بہت زیادہ ٹی وی دیکھنا محبوب سمجھتی ہیں، ٹی وی پر پیش ہونے والے پروگرام نہیں سمجھتی جس کی وجہ سے وہ میری ماں کو کہتی ہیں کہ اسے ترجمہ کر کے بتایا جائے، تو کیا اگر میری والدہ ایسا کرتی ہے تو انہیں بھی گناہ ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کی والدہ کا اپکی نانی کے لیے ٹی وی سکرین پر پیش ہونےوالے پروگرام کا ترجمہ کرنے کے حکم میں کوئی مشکل نہیں، لیکن حقیقت میں وہ نانی کو یہ پروگرام دیکھنے سے باز رکھنا چاہتی ہے، حالانکہ ـ وہ اس بڑھاپے کی عمر میں ہے ـ اسے اس عمر میں اللہ تعالی کی عبادتا ور اطاعت و فرمانبرداری میں مشغول ہونا چاہیے، اور کوشش کرے کہ وہ اپنے موت کے لیے زاد راہ تیار کر لے، اور اللہ تعالی کے ہاں کامیابی و نجات کے زیادہ سے زیادہ اسباب اکٹھے کر لے.

امام مالك رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" میں نے اپنے علاقے کے اہل علم کو پایا کہ وہ دنیا تلاش کرتے، اور لوگوں سے میل جول رکھتے حتی کہ جب ان میں کسی کی عمر چالیس برس ہو جاتی تو وہ لوگوں سے علیحدہ ہو جاتے " انتہی.

دیکھیں: تفسیر القرطبی (7 / 276).

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اللہ سبحانہ و تعالی نے اس شخص کے لیے عذر کا کوئی سبب نہیں چھوڑا جس کو عمر دی حتی کہ وہ ساٹھ بر س کا ہو گیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6419).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فتح الباری میں اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں:

كہا جاتا ہے " اس كے ليے كوئى عذر نہيں چھوڑا "

جب وہ عذر كى آخرى حد تك پہنچ جائے، اور اس كے امكان ميں ہو، اور جب اطاعت و فرمانبردارى چھوڑنے ميں اسے كوئى عذر نہ ہو، اور اسے وہ عمر بھى دى گئى جس ميں وہ اطاعت و فرمانبردارى كر سكتا تھا، تو پھر اس كے لائق نہيں كہ وہ اس عمر ميں آكر مكمل طور پر آخرت والے اعمال كرے، اور توبہ و استغفار اور اطاعت و فرمانبردارى كے علاوہ كوئى اور كام نہ كرے.

معنى يہ ہوا كہ اللہ تعالى بندے كے ليے كوئى بھى ايسا عذر نہيں چھوڑتا كہ وہ اسے عذر بنا سكے.

ابن بطال كہتے ہيں: اس كے ليے ساٹھ برس حد اس ليے ہے كہ يہ عمر ختم ہونے كے قريب ہے، اور يہ وہ عمر ہے جس ميں توبہ اور خشوع و خضوع اور موت كا انتظار ہوتا ہے، اس ليے اسے مكمل طور پر آخرت والے كام كرنے چاہيں؛ كيونكہ ا سكا اب پہلى حالت قوت و نشاط ميں واپس آنا محال ہے " انتہى بتصرف.

ديكھيں: فتح البارى (11 / 240).

اس ليے ميرى آپ كو آپ كى والدہ كو يہ نصيحت ہے كہ نانى كو زيادہ سے زيادہ نصيحت كريں كہ وہ نماز اور اذكار، اور قرآن مجيد كى تلاوت اور نيك و صالح دعا كرنے ميں مشغول رہے، اور آپ اس سلسلہ ميں ا نكى ہر طرح سے مدد و معاونت كريں، اس طرح انہيں فضائى چينلوں پر پيش كردہ پروگرام ديكھنے كى فرصت نہيں ملےگى جو اللہ تعالى كى ناراضگى كا باعث ہيں، اور نہ ہى ان پروگراموں سے انہيں كوئى دينى اور نہ ہى دنياوى فائدہ پہنچتا ہے.

بہر حال آپ كى والدہ كے ليے جائز نہيں كہ وہ اپنى والدہ كو ٹى پروگرام كا ترجمہ كر كے بتائيں، صرف ان پروگراموں كا ترجمہ كرنا جائز ہے جو مباح ہوں، ليكن حرام اور غلط قسم كى فلموں اور ڈراموں كا ترجمہ كرنا جائز نہيں ہے، اس ليے ٹى پروگرام ديكھنے ميں اس كى معاونت كرنا جائز نہيں، بلكہ اس سے منع كرنا واجب ہے، اور نفع مند پروگرام ديكھنے ميں كوئى حرج نہيں.

اللہ تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ وہ ہميں اورآپ كو دين و دنيا كى سلامتى اور سعادت نصيب فرمائے.

آپ ٹيلى ويژن ديكھنے كا حكم معلوم كرنے كے ليے سوال نمبر (3633) كے جواب كا مطالعہ كريں.

واللہ اعلم .